مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، یونیورسٹی/کالجز کے طلباء اپنی اسائنمنٹ اور مقالاجات خود حل کرنے کی بجائے دوسرے لوگوں سے حل کرواتے ہیں، پھر کچھ لوگ یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹس کے مقالات لکھنے کا کام لیتے ہیں اور آگے پھر اپنے بندوں سے لکھواتے ہیں، ان کی اجرت جائز بھی ہے کہ نہیں؟ اور گناہ بھی ہے کہ نہیں؟ اس کے بارے شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

الجامعۃ الاشرفیۃ دارالافتاء شارع فیروزپور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ کسی دوسرے سے مقالہ/اسائنمنٹ (assignment) لکھوا کر اپنی طرف منسوب کرکے اپنے نام سے جمع کرانا، قانون کے خلاف ہونے کے ساتھ ساتھ شرعا جھوٹ اور دھوکہ دہی بھی ہے، جو جائز نہیں، اس سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

جہاں تک ایسے سٹوڈنٹس کے مقالاجات/اسائنمنٹ لکھ کر دینے کا تعلق ہے تو اگر لکھنے والے کو اس بات کا علم ہو کہ لکھنے کیلئے دیئے جانے والے مضامین طلبہ یا ان حضرات کے ہیں، جن پر ان مضامین کو خود تحریر کرنا لازم تھا، مگر وہ لوگ آپ کے ذریعے مضامین لکھوا کر اپنی طرف منسوب کرکے پیش کریں گے، تو ایسے لوگوں کا کام کرنے سے اجتناب کرنا ضروری ہے، نیز ایسی صورت میں اس سے حاصل ہونے والی کمائی بھی مکروہ ہو گی۔

لیکن اگر لکھنے والے کو اس بات کا علم نہ ہو کہ مضمون لکھوانے والا کس مقصد کیلئے لکھوا رہا ہے تو اس کیلئے جائز مضامین پر مشتمل تحریر/مقالہ لکھنا جائز ہے اور اس کی اجرت بھی حلال ہے۔

لہذا ایسے طلبہ کے لیے اجرت لے کر اسائنمنٹ، مقالہ جات، مضامین لکھنا جھوٹ، دھوکا دہی اور دوسروں کی حق تلفی میں شامل ہے، اور ایسے ناجائز تعاون پر اجرت لینا مکروہ ہے۔ البتہ جزوی معاونت، حوالہ جات کی فراہمی یا کمپوزنگ وسیٹنگ میں تعاون کرنا اس میں داخل نہیں ہے۔

أحكام القرآن للجصاص،ط:العلمية (٠٢/٣٨١):
"و قوله تعالى: {و لاتعاونوا على الاثم و العدوان} نهي عن معاونة غيرنا على معاصي الله تعالى."
وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ٥
صحيح البخاري: (٠٣/٦٩، ط: دار طوق النجاة)
"قال النبي صلى الله عليه وسلم: «الخديعة في النار، من عمل عملا ليس عليه أمرنا فهو رد»
الدر المختار: (٠٤/٢٦٨، ط: دار الفكر)
"(ويكره) تحريما (بيع السلاح من أهل الفتنة إن علم) لأنه إعانة على المعصية (وبيع ما يتخذ منه كالحديد) ونحوه يكره لأهل الحرب (لا) لأهل البغي لعدم تفرغهم لعمله سلاحا لقرب زوالهم، بخلاف أهل الحرب زيلعي"والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۰/ربیع الاوّل/۱۴۴۵ھ

2023/09/27ء

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان

الجواب صحیح

دار الافتاء
رقم الافتاء: 158/108
التاریخ: 27/9/23
الجامعة الاشرفية

الجواب صحیح

27 ستمبر 2023

۱۰ ربیع الاوّل ۱۴۴۵